سب اہل نظر نہیں ہوتے

محمد اسلم بن اجمل

دیکھتی ہے کہاں نظر سب کی! سب تو اہل نظر نہیں ہوتے!

دن مصیبت کے ناگزیر سہی کیوں یہ جلدی بسر نہیں ہوتے

کتنے رہتے ہیں نیلی چھت کے تلے جس کے دیوار و در نہیں ہوتے

اس قرینے سے روتے ہیں کچھ لوگ کہ کبھی چشم تر نہیں ہوتے!

دیں لگا کیوں نہ اک شجر ہم بھی بے ثمر سب شجر نہیں ہوتے

جائے جب آخری سفر پہ کوئی ساتھ میں ہم سفر نہیں ہوتے

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com